مضامین قلم بند کرنے میں مصروف ہیں۔ اُن کے مضامین نے کشمیر کے حوالے سے کئی نئے گوشے وا کیے اور پاکستانی عوام کو کشمیریوں کے حالات و واقعات اور اُن کی جدوجہدِ آزادی اور بھارت کے مظالم سے روشناس کرایا ہے۔

انگریزی دور میں بھارتی استبداد میں اور اب عالمی ایوان ہائے سیاست میں مسئلہ کشمیر سے جس طرح غفلت برتی گئی ہے، زیرنظر کتاب میں اُس کا بھرپور جائزہ لیا گیا ہے۔ تہذیب، تعلیم، زراعت، ثقافت، وزراے اعظم، صدور اور تمام ممکنہ تفصیلات کو سمونے کی کوشش کی گئی ہے۔ مقبوضہ کشمیر اور آزاد کشمیر میں سیاسی پنڈتوں کی بازی گری کا بے لاگ تجزیہ کیا گیا ہے اور پاکستان اور بھارت کے حکمرانوں کی مجرمانہ خاموشی اور غلط حکمت عملیوں پر بھرپور گرفت کی گئی ہے۔ اس مختصر کتاب میں اہم معلومات کے ساتھ ساتھ اقوامِ متحدہ کی قرارداد میں، الحاق کی دستاویز جسے مہاراجا ہری سنگھ نے ۱۹۴۷ء کو نافذ کیا، معاہدۂ تاشقند، شملہ معاہدہ اور اعلانِ لاہور کو 'دستاویزات' کے تحت دیا گیا ہے۔ اگر ان معاہدوں کا اصل عکس بھی شائع کیا جاتا تو بہت اچھا ہوتا۔ کشمیر کے موضوع پر اس کتاب کی اشاعت سے اسلامک ریسرچ اکیڈمی نے ایک مفید علمی خدمت انجام دی ہے۔ (محمد ایوب منیر)

مسلمانوں کی پستی، اسباب اور حل، فضل کریم بھٹی۔ ناشر: فیض الاسلام پریس، راولپنڈی۔ صفحات: ۲۸۸۔ قیمت: ۳۷۰ روپے۔

ساتویں صدی عیسوی سے سترھویں صدی عیسوی تک مسلمانوں کے عروج کا زمانہ تھا لیکن اس کے بعد جو زوال شروع ہوا وہ کہیں تھمنے کا نام نہیں لیتا۔ چنانچہ اس زوال کے اسباب کا پتا چلانے کے لیے اور اس سے نکلنے کے لیے دردمند دل کوشاں ہیں۔ جہاں تک حکمران طبقے کی بات ہے انھیں تو اس کا احساس ہی نہیں ہے لیکن ہمارے دانش ور اس کا بخوبی احساس رکھتے ہیں۔

مصنف نے پوری اُمتِ مسلمہ کو پیش نظر رکھا ہے اور اس میں خاص طور پر برعظیم اور پاکستان کے حالات کو مرکزی حیثیت دی ہے۔ ان کے نزدیک اس کا ایک بڑا سبب ہمارا تعلیمی زوال ہے۔ ہمارا نصابِ تعلیم بہت زیادہ اصلاحات چاہتا ہے۔ اس پر علامہ اقبالؒ اور مولانا مودودیؒ نے توجہ دلائی لیکن جس سطح پر کام ہونا چاہیے، وہ نہیں ہوا۔ اس پر اسی صورت میں قابو پایا